از عدالتِ عظمیٰ[1]

شریمتی ایس وی بھیما بھٹاودیگر وغیرہ۔

بنام

سٹیٹ آف کرناٹکاودیگراں

تاریخ فیصلہ:18 جنوری 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

پنشن-پیرانہ سالی کی عمر میں اتار چڑھاؤ-پیرانہ سالی کی معمول کی مدت سے آگے کی ملازمت-پنشن کا حق-بقایا مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے-معاملے پر کوئی نوٹس جاری نہ ہونے کی وجہ سے سوال کو زیر التوا چھوڑ دیا گیا—ریاست جو پیرانہ سالی کی اصل تاریخ کی بنیاد پر پہلے سے ادا کی گئی پنشن کی وصولی کی حقدار نہیں ہے جس میں بقایا مدت بھی شامل ہے-ریاست قوائد کے مطابق پنشن طے کرنے کے لیے آزاد ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2836-37، سال 1996 وغیرہ۔

اے نمبر 1412، سال 1991 میں بنگلور میں کرناٹکا ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 19.7.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس آر بھٹ۔

جواب دہندگان کے لیے کے آر ناگراج۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

ایس ایل پی (سی) نمبر 93/ 20571 کو آگے بڑھایا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکیلوں کو سنا ہے۔

اجازت دی گئی۔

اپیل گزاروں کے وکیل، شری ایس آر بھٹ نے دلیل دی کہ 55 سے 58 سال کے درمیان سرکاری ملازمین کی پیرانہ سالی کے اتار چڑھاؤ اور 60 سال تک جاری رہنے کی مدت کے دوران، حکومت نے بالآخر پیرانہ سالی کو 58 سال تک بڑھا دیا تھا جس میں مفادِ عامہ میں مزید 60 سال تک تقرری کی آزادی تھی۔ جو افراد پیرانہ سالی کی معمول کی مدت سے آگے ملازمت میں رہے وہ بھی اپنی پیرانہ سالی کی تاریخ پر ان کی طرف سے حاصل کردہ تنخواہ کے پیمانے کی بنیاد پر پنشن کے حقدار ہیں، یعنی 60 سال اور پنشن کا حساب اس کے مطابق کیا جانا چاہیے جس میں 3 سال کی مدت بھی شامل ہے۔ وہ خدمت جاری رکھے ہوئے تھے۔ دوسری طرف، ریاست کے وکیل، شری ناگراج نے دلیل دی کہ اس عدالت نے قانونی اختیار کا استعمال کرتے ہوئے ملازم کو سبکدوش کرنے کے حکومت کے حق کو برقرار رکھا ہے۔ پنشن کی ادائیگی کا فیصلہ اس تاریخ کو کرنا ضروری ہے جس پر ملازم کو سبکدوش ہونا ضروری ہے اور بقایا مدت کو اتفاقیہ سمجھا جائے گا۔ ہمیں اس سوال کا فیصلہ اس حقیقت کے پیش نظر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے واضح طور پر اس سوال تک محدود کر دیا ہے کہ ریاست کو پہلے سے ادا کی گئی پنشن کی وصولی کا حق حاصل ہے۔ شری ناگراج نے منصفانہ طور پر کہا ہے کہ ریاست کو کوئی اعتراض نہیں ہے اور ریاست انہیں پہلے سے ادا کی گئی پنشن وصول نہیں کرے گی؛ نوٹس صرف اس حد تک محدود ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ ریاست پنشن کا حساب لگا کر انہیں پہلے سے ادا کی گئی پنشن کی وصولی کا حقدار نہیں ہے گویا کہ جواب دہندگان 60 سال کی عمر میں سبکدوش ہوئے ہوں۔ بڑا سوال زیر التوا رکھا گیا ہے کیونکہ یہ وہ معاملہ نہیں ہے جس پر نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ نتیجتاً ریاست قوائد کے مطابق پنشن طے کرنے کے لیے آزاد ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document